کوئی کوٹے ہی سینہ کوئی سر کو
زہے شادی کہ جسمین تحت کی رات
جو نوبت آئی تو یہ نوبت دکھائی
انگائے ہو گئی پچنے مین نوبات

کہون کیا آرسی مصحف کی مین بات
کہین یون بیاہ مین گائی بدھاوے
نہ پھر دولھا نے شکل اپنی دکھائی
کہ ہر اک نوحہ گر نوحے کو آوے

وہ باہم سمدھیانے کو پٹھاوے
کسی نے کھائے گر اس بیاہ کے پان
الم ہر ایک سے لیوے بدھائی
دہن کے سرخ ہین لوہو سے دندان

دیے ہین سمدھنونکو بار جو یان
زہے یہ بیاہ جسکی حشر تک دھوم
سو زنجیر انکی گردن مین پنھائی
مرین پیاسے براتی ہوکے مظلوم

بچاری سمدھنون کو کھانا معلوم
کہین یہ بیاہ کا دیکھا ہے معمول
سبھون نے زردہی رو جان اپنی گنوائی
کہ شہ کی چوتھی کو بیچے کہین پھول

نبی سر خاک کر منھ سے ملے دھول
غرض ارض و سما تا ہوگے برہم
کہین یون کھیلنے مین چوتھی آئی
رہیگا جگ مین اس شادی کا ماتم

کریگا نیک و بد کے دل مین گھر غم
خموشی ہو سودا یان آگے نہ بول اب
نہین شادی یہ آفت ہے سمائی
کہ ہے اس غم سے عالم جان بر لب

ترا کوئین سے برآوے مطلب
کہ جیسی تو نے یہ خلقت رلائی

مرثیہ مفردہ

اے امام زمان واویلا
سید دو جہان واویلا

آج تجھ یادگار حیدر کا
نہین جگ مین نشان واویلا

رن مین بے سر پڑا ہے تیرا تن
شاہ کون و مکان واویلا

نازک اندام پر ترے رنگین
زخم تیغ و سنان واویلا

تو تھا پر تیری کوئی آج نہین
شیر بن پاسبان واویلا

تجھ بغیر از مدینہ ہے سونا
اے محمد کی جان واویلا

جو کہ گذرا ہے تجھ پہ جور و ستم
کیا کرون مین بیان واویلا

خلق سیراب و تشنگی سے تری
خشک منھ مین زبان واویلا

ظالمون نے جلا کے یان بدعا / تجکو مارا ندان واویلا
خاک و خون مین پڑا ہی تیرا تن / ہوگئے بے خانمان واویلا
دھڑ تڑاڑن مین آہ تڑپے ہے / سر بنوک سنان واویلا
خون مین ڈوبا پڑا ہے گرد ترے / رشک مہ مہر جوان واویلا
کہتے ہین تجکو رو رو اہل حرم / لے کس و بے کسان واویلا
وارث اب عابدین بن کوئی / نہ برادر میان واویلا
منہ پر اُس طفل کے برستی ہے / کیا یتیمی کی شان واویلا
ہاتھ مین اُسکے بختیون کی مہار / صورت ساربان واویلا
آج قاسم بنے کا سرخ دہن / خون سے ہے جائے پان واویلا
سر سے تا پا علی اکبر کا / تن ہی لوہو لہان واویلا
علی اصغر کا آب پیکان سے / تر ہوا ہے دہان واویلا
اُسکے ماتم مین شہر بانو کی / چشم ہے خون فشان واویلا
یاد کر دمبدم اُسے اب وہ / یون کرے ہے بیان واویلا
کیا ہی تو داغ دیگیا دلمین / ہائے مادر کی جان واویلا
تیر تجھ حلق مین لگا کس کا / تھی وہ کس کی کمان واویلا
نہین چادر بھی مجھ کنے جس سے / پونچھون تیرا دہان واویلا
کاش لیجاتی مین مدینے تجھے / رن مین میرے بدان واویلا
پانی ہو تو دھوؤن ترا کرتا / یہ جو ہے خون چکان واویلا
دل مین رہتا ہے تیری صورت کا / روز و شب مجھکو دھیان واویلا
پالنا خالی ہے جھلاؤن تجھے / کر کے اُس مین گمان واویلا
غرض اسطرح بانو کرتی ہین / رو رو آہ و فغان واویلا
جسکو سُن کے کانپتی ہی زمین / لرزے ہے آسمان واویلا
اس سے آگے کسی کو سننے کی / نہین تاب و توان واویلا

ختم تو کر کے مرثیہ سودا
یہی کہہ ہر زبان واویلا